سوال

(92) عید کی رات قبروں کی زیارت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری بستی میں یہ رواج ہے کہ لوگ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کی رات قبرستان میں جاتے ہیں ،اپنے مُردوں کی قبروں پر چراغ جلاتے اور حفاظ کو بلاکر قرآن پڑھاتے ہیں۔ کیا یہ فعل صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ فعل باطل، حرام اور اللہ تعالیٰ کی لعنت کا سبب ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور قبروں پر مسجدیں بنانے والوں اور ان پر چراغ جلانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔[1] عید کی رات قبروں کی زیارت بدعت ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت نہیں کہ آپ نے عید کی رات یا عید کے دن بطور خاص قبروں کی زیارت کی ہو، بلکہ آپ نے یہ فرمایا ہے:

(ایاکم ومحدثات المور' فان کل محدثہ بدعة' وکل بدعة ضلالة) (سنن ابی داود' السنة' باب فی لزوم السنة' ح: 4607' واصلہ فی صحیح مسلم)

''اپنے آپ کو دین میں نئی نئی باتیں ایجاد کرنے سے بچاؤ کیونکہ دین میں ایجاد کی گئی ہر نئی بات بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے کا سبب بنے گی۔''

آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنی عبادت اور ہر اس کام کے لیے جسے وہ تقرب الٰہی کے حصول کے لیے کرنا چاہتا ہو یہ دیکھے کہ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی شریعت میں کیا حکم ہے؟ کیونکہ اصول یہ ہے کہ عبادات میں اصل ممانعت ہے الا یہ کہ کوئی ایسی دلیل موجود ہو جس سے معلوم ہو کہ شریعت نے اس کا حکم دیا ہے۔ سائل نے عید کی رات قبروں پر چراغ جلانے کے بارے میں جو سوال کیا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس بات کی دلیل موجود ہے کہ یہ ممنوع اور کبیرہ گناہ ہے جیسا کہ میں ابھی بیان کر آیا ہوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور قبروں پر مسجدیں بنانے والوں اور ان پر چراغ جلانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

---

[1] سنن ابی داود، الجنائز، باب فی زیارۃ النساء القبور، حدیث: 3236

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 91

[محدث فتویٰ]